بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم | وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

ماہِ شہادت - ہجرت
ماہِ مئی 1977

اخبارِ احمدیہ ہمبرگ

جلد نمبر 7 | شمارہ نمبر 5 | نگران:- امام فضل عمر مسجد | مدیر:- سید منصور احمد | کتابت:- مظفر احمد خورشید

ربوہ - ۱۷ ہجرت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:- ضعف کی تکلیف ہے اور معدہ میں سوزش ہے۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت وعافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید ونصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

ماہ گزشتہ میں محترم امام منصور احمد خان صاحب نے دو مختلف کلاسوں میں اسلام کے متعلق تعارفی تقاریر فرمائیں۔ ایک کلاس مسجد نور فرانکفرٹ میں ہوئی اور دوسری ایک سکول میں جہاں کی انتظامیہ نے محترم امام صاحب کو مدعو کیا۔ اس میں تعارفی تقریر کے بعد سوالات کے جوابات بھی دیے گئے۔

ماہِ رواں میں محترم امام ومشنری انچارج صاحب کو ہمبرگ سے پچاس کلومیٹر دور ایک جگہ BUX TEHUDE میں دو دن تو مختلف کلاسوں میں اسلام کی بنیادی تعلیم پر لیکچر دینے کا موقعہ ملا۔ ہر لیکچر کے بعد سوالات کے جوابات دیے گئے اور سکول کے خبرنامہ کیلئے انٹرویو بھی دیا۔ اس کے بعد اسی مقام سے ایک کلاس جمعہ کی نماز کے موقعہ پر مسجد آئی۔ نماز کے بعد امام صاحب نے اُن کے سوالات کے جوابات دیے۔ اسی طرح ہمبرگ کے ایک سکول میں محترم امام صاحب کو دو لیکچرز کا موقعہ ملا۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے ماہ مئی میں دو صد بچوں اور بچیوں کو اسلام کا پیغام پہنچانے کا موقعہ ملا۔

خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کا سالانہ اجتماع

امید ہے تمام بھائیوں تک یہ خبر پہنچ چکی ہوگی کہ مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کا سالانہ اجتماع مسجد نور فرانکفرٹ میں 17، 18 جون کو منعقد ہو رہا ہے۔ آپس میں ملاقات کرنے، تقاریر سننے، مختلف علمی و ورزشی مقابلوں میں حصہ لینے اور دینی اجتماعات کی برکات حاصل کرنے کا یہ شاندار موقعہ ہوتا ہے۔ ہماری جماعت کے احباب جرمنی کے مختلف حصوں میں پھیلے ہوئے ہیں اور سب احباب تک امام صاحبان کے پہنچنے اور اُن سے تعارف حاصل کرنے میں کافی وقت لگ جاتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ اجتماع آپ کیلئے ایک موقعہ مہیا کرتا ہے کہ آپ مسجد اور مشن میں آئیں اور اس طرح آپس میں تعارف بھی حاصل کریں۔ اجتماع کا پروگرام امام صاحبان نے افرادِ جماعت اور جماعتوں کو بھجوا

باقی صفحہ ۳ پر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اعلیٰ تعلیم کیلئے وظائف

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 دسمبر 1975ء کو جماعت احمدیہ کے 83 ویں جلسہ سالانہ پر دوسرے دن احباب جماعت سے خطاب کرتے ہوئے انہیں یہ بتایا تھا کہ خدائی بشارت کی رُو سے ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم علوم جدیدہ کے حملوں کے خلاف اسلام کا دفاع کریں۔ نیز فرمایا "اپنے ہونہار بچوں کو قابل بنانا ہمارا کام ہے اور اُن سے فائدہ اُٹھانا پوری قوم کا کام ہے۔ اگر کسی قوم میں اعلیٰ ذہن رکھنے والے بچے ہیں اور وہ انہیں نہیں سنبھالتی یا اُن سے فائدہ اٹھانے کی فکر نہیں رکھتی تو وہ ناشکری قوم ہے۔

اس جلسہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پوری قوم اور جماعت کے قابل طلباء کی مختلف ممالک میں اعلیٰ تعلیم کیلئے متعدد وظائف کا بھی اعلان فرمایا۔ قبل ازیں میں آپ کو یہ بتاؤں کہ کن کن جماعتوں نے ان وظائف کی پیشکش کی تھی۔ الفضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کا ایک اقتباس درج کرتا ہوں۔

فرمایا۔ اس کے علاوہ ہمارے اپنے بچوں کا بھی حق ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جو ذہنی صلاحیتیں اور استعدادیں عطا کی ہیں ان کی کامل نشوونما کا انتظام کیا جائے اگر انہیں اعلیٰ تعلیم دلانے کیلئے فارن ایکسچینج نہیں ملتا یا نہیں مل سکتا تو اس کی فکر نہیں۔ ایک سکالرشپ برطانیہ کی جماعت نے دیا ہے۔ ایک سکالرشپ افریقہ کی کوئی جماعت دیدے گی۔ ایک سکالرشپ امریکہ کی جماعت دیدے گی اس طرح وظائف کی تعداد بڑھتی جائیگی۔ (الفضل یکم جنوری 1976ء)

وظائف پیش کرنے کی اس تحریک پر خدا تعالیٰ کے فضل سے برطانیہ کے علاوہ امریکہ۔ کینیڈا۔ انڈونیشیا۔ گھانا اور مغربی جرمنی کی طرف سے حضور کی خدمت میں ایک ایک سکالرشپ پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہنا اور اپنے کئے ہوئے وعدہ کو پورا کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

اب نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ نے ہمیں اپنا وعدہ پورا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے کیونکہ اس سال اگست ستمبر سے وہ کسی مستحق طالب علم کو ہمارے خرچ پر اعلیٰ تعلیم دلوانا چاہتے ہیں۔ ایسے طالب علم کو کسی جگہ داخل کروانے کیلئے ہمارے پاس کم از کم دو ہزار (2000/-) مارک ہونے چاہییں۔ اس کے بعد غالباً دو سال تک ہمیں ایک طالب علم کی تعلیم کا خرچ برداشت کرنا پڑے گا۔ اس مقصد کیلئے ایک نیا فنڈ کھولنے کی ہدایت موصول ہوئی ہے۔ دونوں مشنوں میں یہ مد قائم کر دی گئی ہے۔ میں احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس فنڈ میں بھی رقم جمع کروائیں۔ صدر صاحبان و سیکرٹری صاحبان جماعت ہائے احمدیہ مغربی جرمنی اس فنڈ کی وصولی کیلئے خاص کوشش کریں۔ تین ماہ کے اندر اندر یہ رقم جمع ہو جانی چاہیے۔ احباب جب چندہ ارسال کریں تو اس میں جو رقم اس فنڈ کیلئے مخصوص ہو اس کے ساتھ مد تعلیمی وظیفہ لکھ دیا جائے۔

بیرونی جماعتوں اور افرادِ جماعت کو پہلے بھی اس تحریک میں شامل ہونے کی اطلاع دی گئی ہے لیکن احباب نے زیادہ شوق سے اس فنڈ میں حصہ نہیں لیا۔ صرف چند احباب نے پانچ پانچ یا دس دس مارک دیے ہیں۔

میرے بھائیو اور عزیزو اتنی قلیل رقم سے تو جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کی طرف سے کسی بھی طالب علم کو اعلیٰ تعلیم نہیں دلوائی جا سکتی۔ یہ تو درست ہے کہ قطرہ قطرہ دریا بنتا ہے مگر صرف چند قطروں سے تو دریا نہیں بنتا۔ صرف چند احبابِ جماعت ہی اگر اس تحریک میں شامل ہوں تو اس سے ہمیں کامیابی نہیں ہو سکتی۔ چاہیے کہ افرادِ جماعت کی کثیر تعداد اس فنڈ میں ادائیگی کرے۔ جرمنی میں تو عموماً سبھی بھائی صاحبِ استطاعت ہیں۔ تاہم بعضوں کو بے روزگاری کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے جو بھائی زیادہ مالی استطاعت رکھتے ہوں وہ دل کھول کر اس میں حصہ لیں۔

ہر فردِ جماعت اپنے فرض کی ادائیگی کی طرف توجہ دے۔ یہ نہ سمجھے کہ یہ تو تھوڑی سی رقم ہے۔ میں نے دس پندرہ مارک نہ بھی دیے تو پھر بھی یہ رقم پوری ہو جائیگی۔ اگر ہر کسی کے دل میں ایسا ہی خیال آجائے تو پھر آپ ہی بتائیں کہ یہ رقم کس طرح جمع ہوگی۔ پھر تو تالاب خالی ہی رہ جائیگا۔

اس تحریر کے ذریعہ میں تمام احبابِ جماعت احمدیہ مغربی جرمنی سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس سکیم کو بھی کامیاب کرنے کی کوشش کریں۔

حیدر علی ظفر

امام و مشنری انچارج ہمبرگ

(مغربی جرمنی)

مظفر احمد درشنیر

بقیہ صفحہ اول

دیا ہے۔ اگر کسی کو یہ پروگرام نہ ملا ہو تو وہ مشن سے منگوا لے۔ خدام علمی اور ورزشی مقابلوں کیلئے تیاری بھی کریں۔ مقابلۂ تقاریر میں تقریر اردو کے علاوہ انگریزی میں بھی کی جا سکتی ہے۔ تقریر کا وقت پانچ تا سات منٹ مقرر ہوا ہے۔ خدام بھائی فرانکفرٹ مشن میں اپنی شمولیت کی اطلاع قبل از وقت تحریری طور پر ضرور دے دیں۔

افسوسناک خبر

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بذریعہ تار یہ افسوسناک خبر دی ہے کہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد میں سے تھیں۔ آپ کی وفات سے جماعت احمدیہ ایک بزرگ اور دعا گو شخصیت سے محروم ہو گئی ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ وہ حضرت سیدہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور اعلیٰ علیین میں شامل کرے۔ آمین

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۹ مئی ۱۹۷۷ء

احباب جماعت کے نام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اہم پیغام

صد سالہ احمدیہ جوبلی سکیم کے عالمگیر منصوبہ کا چوتھا مرحلہ شروع ہو چکا ہے احباب اپنے وعدہ کا ۱/۵ حصہ نئے سال میں ادا کرنے کی کوشش کریں

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

وعلی عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

هو الناصر

برادران کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اشاعت اسلام کے کام کو تیز تر کرنے اور قرآن کریم کے انوار کو دنیا کے کناروں تک پھیلانے، مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر، عالمی جماعت ہائے احمدیہ کے افراد کی تربیت اور اس غرض سے کہ غلبۂ اسلام کے دن قریب سے قریب تر ہوتے چلے جائیں۔ ایک عالمگیر منصوبہ "صد سالہ احمدیہ جوبلی سکیم" کی بنیاد رکھی گئی تھی اس منصوبے کا اعلان تمام دنیا کے احمدیوں کو مخاطب کر کے کیا گیا تھا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے مختلف ممالک کے مخلصین جماعت نے میری آواز پر لبیک کہتے ہوئے انتہائی جوش اور ولولہ کے ساتھ اپنے وعدے لکھوائے جن کی ادائیگی خدا کے فضل سے مرحلہ وار ہو رہی ہے

مومن اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ تمام نعمتوں اور قوتوں کو اس کی رضا کے حصول کیلئے خرچ کرتے ہیں اور ہر نیا سال جو آتا ہے وہ خواہ اپنے ساتھ کتنی ہی آزمائشیں لائے مومن ہر حالت میں خدا تعالیٰ پر توکل رکھتے ہوئے قربانیوں کے میدان میں آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ جماعت احمدیہ کو یہ توفیق مل رہی ہے کہ ہر نیا سال ہم پر جو زیادہ ذمہ داریاں عائد کرتا ہے احباب انہیں پورا کرتے چلے جاتے ہیں۔

ادائیگیوں کا تیسرا مرحلہ فروری ۱۹۷۷ء میں ختم ہو چکا ہے اور اب خدا کے فضل سے اس عالمگیر منصوبہ کا چوتھا مرحلہ شروع ہو چکا ہے احباب نے نئے سال میں اپنے کل وعدہ کا ۱/۵ حصہ کم از کم ادائیگی کرنی ہے وباللہ التوفیق

میں ذکّر کے خدائی حکم کے مطابق احباب کرام کو ان ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ احباب جماعت دعائیں کرتے ہوئے نہ صرف ہر قسم کی مالی قربانیوں سے عہدہ برآ ہوں گے بلکہ پہلے کی طرح امسال بھی ان کا قدم کہیں رکے گا نہیں۔ اس کے رحم و کرم سے آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے گا۔ ان شاء اللہ العزیز

اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو اور ہمیشہ حافظ و ناصر رہے آمین!

والسلام

مرزا ناصر احمد

(خلیفۃ المسیح الثالث)

۷۷/۵/۳